سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ قرآنِ مجید کی انچاسویں (49ویں) سورت ہے۔ یہ سورت چھبیسویں پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو (2) رکوع اور اٹھارہ (18) آیات ہیں۔ اس سورت کا نام اس کی چوتھی (4) آیت اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ سے ماخوذ ہے۔ حجرات حجرہ کی جمع ہے، جس کے معنی کمرے کے ہیں۔ حجرات سے مراد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی رہائش گاہیں ہیں۔ اس سورتِ مبارکہ میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی حاضری کے آداب سکھائے گئے ہیں۔

ایک دفعہ بنی تمیم کا وفد مدینہ منورہ آیا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم اپنے حجرہ مبارکہ میں آرام فرما رہے تھے۔ ان لوگوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی آمد تک انتظار کرنے کے بجائے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر بے ادبی سے پکارنے والوں کی مذمت کی ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی موضوع بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب اور معاشرتی اصلاح ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی ابتدا میں بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کوئی بات فرمائیں تو آپ کی پیروی اور اتباع کی جائے، حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے حکم کے مقابلے میں کوئی مشورہ پیش نہ کیا جائے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے فیصلے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ کیا جائے، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی موجودگی میں آہستہ آواز میں بات کی جائے، جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم آرام فرما رہے ہوں تو باہر سے آواز نہ دی جائے بلکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے باہر تشریف لانے کا انتظار کیا جائے۔ آداب کی بجا آوری پر جنّت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا گیا ہے اور کوتاہی کی صورت میں اعمال ضائع ہونے کی وعید سنائی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں معاشرتی آداب کی تعلیم دی گئی ہے کہ سُنی سنائی بات پر اس وقت تک یقین نہ کیا جائے جب تک پوری تحقیق اور تسلّی نہ کر لی جائے۔ مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا گیا ہے اور ہمیشہ محبت سے رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اگر مسلمان بھائی کسی معاملے میں جھگڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروانی چاہیے اور ہمیشہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیے۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مختلف معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے کہ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں، طعنہ نہ دیں، کسی کو غلط نام سے نہ پکاریں، بدگمانی، غیبت اور دوسروں کی جاسوسی نہ کریں۔ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسرے شخص کو خود سے کم تر سمجھے اور واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مومنین کی پہچان بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مومنین وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر ایمان لاتے ہیں، ان کی پیروی کرتے ہیں اور اپنے جان و مال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) سے آگے نہ بڑھو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ۝١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی آواز پر بلند نہ کرو اور اُن کے ساتھ بات کرنے میں آواز اونچی نہ کرو

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢

جیسا کہ تم ایک دوسرے سے بلند آواز سے بات کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ کہیں تمھارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمھیں شعور بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

بے شک جو لوگ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ

پرکھ (کر خالص کر) لیا ہے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ (اے حبیب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

پکارتے ہیں ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور بے شک اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ (خود) اُن کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لیے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا

بہتر ہوتا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تمھارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

(ایسا نہ ہو) کہ کہیں تم لاعلمی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ اور جان لو! تمھارے درمیان اللہ کے رسول

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

(خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) موجود ہیں اگر وہ بہت سے معاملات میں تمھارا کہنا مان لیں تو ضرور تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے ایمان کو تمھارے لیے

الْاِیْمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْیَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

محبوب بنا دیا اور اُسے تمھارے دلوں میں مزیّن فرما دیا اور تمھارے نزدیک کفر وفسق اور نافرمانی کو قابلِ نفرت بنا دیا یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۷ؗ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۸ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ

راہِ راست پر ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے فضل اور (اس کی) نعمت ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ

الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ

آپس میں لڑ پڑیں تو اُن دونوں کے درمیان صلح کرا دو پھر اگردونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو

تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ

زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو تم عدل کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرادو اور (ہر معاملہ میں) انصاف کرو

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ بے شک سب اہلِ ایمان (تو آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۱۰ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى ع ۱ ۱۳

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! مَردوں کا کوئی گروہ دوسرے مَردوں کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے

اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

وہ لوگ اُن (مذاق اُڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے کہ وہ اِن (مذاق اڑانے والیوں) سے بہتر ہوں

وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ

اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو اور ایک دوسرے کو بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو ایمان کے بعد فسق بہت بُرا نام ہے

وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۱۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ

اور جو لوگ (اس روش سے) توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بدگمانی سے بہت زیادہ بچو

الظَّنِّ ؗ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ

بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ (کسی کے متعلق) جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو کیا تم میں

اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے پس اس سے تو تم (انتہائی) نفرت کرتے ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت

تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٢﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے لوگو! بے شک ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمھیں (مختلف) قومیں اور

قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿١٣﴾

قبیلے بنایا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ

دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجیے تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یہ کہو ہم اسلام لے آئے اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل

قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ؕ

ہی نہیں ہوا اور اگر تم نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کی (تو) وہ تمھارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ بھی کمی نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان

ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾

لائے پھر کسی شک میں نہ پڑے اور انھوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ سچّے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو حالاں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١٦﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے تم

عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿١٧﴾

اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اُس نے تمھیں ایمان کی طرف ہدایت فرمائی اگر تم سچّے ہو۔

ع ٢ ١٤ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

نوٹ سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی آیات 01تا05اور10تا13 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِخْوَۃٌ	بھائی	تُرْحَمُوْنَ	تم پر رحم کیا جائے	لَا یَسْخَرْ	مذاق نہ اڑائے
عَسٰٓی	شاید	لَا تَلْمِزُوْٓا	ایک دوسرے کو طعنہ نہ دے	لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	تم ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو
بِئْسَ	بہت بُرا ہے	اَلظَّنُّ	بدگمانی	لَا تَجَسَّسُوْا	تم جاسوسی نہ کرو
لَا یَغْتَبْ	غیبت نہ کرو	لَحْمٌ	گوشت	شُعُوْبٌ	قومیں
لِتَعَارَفُوْا	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	اَکْرَمَکُمْ	تم میں سے زیادہ عزّت والا		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حجرہ کا معنٰی ہے:

(الف) کمرا (ب) شہر (ج) پتھر (د) درخت

(ii) اسلام میں عزت وبرتری کا معیار ہے:

(الف) دولت (ب) شہرت (ج) خاندان (د) تقویٰ

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں تعلیم دی گئی ہے:

(الف) معاشرتی آداب کی (ب) جہاد کے احکام کی (ج) صلہ رحمی کی (د) خواتین کے حقوق کی

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا قرار دیا گیا ہے:

(الف) بھائی (ب) دوست (ج) خیرخواہ (د) ہمدرد

(v) بنوتمیم کے وفد کی آمد کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مصروف تھے:

(الف) آرام فرمانے میں (ب) تلاوت قرآنِ مجید میں (ج) گھریلو امور میں (د) نماز ادا کرنے میں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کی روشنی میں بارگاہ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور کوئی سی دو معاشرتی برائیوں کو بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَلظَّنِّ ....
- لَا تَجَسَّسُوْا ....
- لَا یَغْتَبْ ....
- لَحْمٌ ....
- شُعُوْبٌ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ①
- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②
- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنائیں۔
- بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کے موضوع پر کمرا جماعت میں تقریری مقابلہ کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے بارگاہِ رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے آداب کے بارے میں تحقیق کروائیں۔
- طلبہ سے سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں مذکور معاشرتی احکام کی فہرست بنوائیں۔
- اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر کمرا جماعت میں مضمون نویسی کے مقابلے کا اہتمام کریں۔